الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

وسوسہ اور اس کا علاج

وی کی بات کا وسوسہ کے سبب جواب نہ دوں یا پھر
وسوسہ کا سبب تو کیا میرا جواب نہ دینا طلاق
ار ہوگا ؟
ہ یا متاثر ہوکر بات کروں تو کیا اس طلاق شمار
ا جا گا ؟

وجواب نہ دینا طلاق شمار نہیں
عال میں کی گئي بات بھی طلاق شمار نہیں ہوگی
پھر اپنے آپ سے اندر ہی اندر کہتے رہیں یا
قع نہیں ہوگی جب تک آپ الفاظ کی شکل میں زبان
سے ادا
یں کرتے
لل علیہ وسلم کا فرمان :
ے اس کے وسوسہ ، اور ان کے دل کی بات جب تک کہ
بات نہ کرلیں معاف کردی)صحیح بخاری حدیث
صحیح مسلم حدیث نمبر (127)
کہ جب انسان اپنے دل میں ہی طلاق کی بات کرے
لا تو وہ کچھ بھی نہیں
ہ میں مبتلا شخص کی طلاق واقع ہی نہیں ہوتی چاہے
و
، لیکن اس سے اس کا طلاق دینے کا ارادہ نہ ہو

اللہ تعالی کا کہنا :
اقع نہیں ہوتی اگرچہ وہ زبان سے طلاق کے الفاظ
ہو ، اس لیے کہ یہ الفاظ وسوسہ والے شخص بغیر
ارادہ
رمبرم جو کہ قلت منع اور قوت دافع کی وجہ سے
ہو | یں
علیہ وسلم کا فرمان :
م میں طلاق نہیں"
اقع نہیں ہوگی جب تک کہ وہ اطمنان اور حقیقی
راد سے
ور اختیار کے بغیر مجبور کیا گیا یقینا

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ی) انتہی دیکھیں فتاوی اسلامیہ (3/277)
وسوسہ کی طرف متوجہ نہ ہوں اور اس سے اعراض کرتے
د اس کی مخالفت کریں، اس لیے کہ وسوسہ شیطان کی طرف سے
ریشانی میں مبتلا اور غمگین کر
لل تعالی کا کثرت سے ذکر اور شیطان مردود سے
ا جس کی وجہ سے شیطان اولاد آدم پر مسلط ہوتا

کا فرمان کچھ اس طرح :
وئی طاقت اور زور نہیں چلتا جو ایمان لائیں
توکل کریں} النحل (99)
ی رحمہ اللہ تعالی نے جو وسوسہ کا علاج بیان
نقل کرتے جائیں:
ان سے نفع دے) جب وسوسہ کی بیماری کا علاج
ا تو ان کا جواب تھا:
ع بخش دوا موجود ، وہ یہ کہ اس سے مکمل طور
پر اعراض
ی کافی
ہو تو جب اس کی طرف دھیان ہی نہیں دیا جائے گا
اور اس
تردد اور وسوسہ کبھی بھی نہیں ٹھہر سکتا بلکہ
کچھ
تیسا کہ اس کا تجربہ بھی بہت سے اچھے لوگوں نے
یا
دھیان دے کر اس کے تقاضے پر عمل کیا جائے گا تو
مجنونوں اور پاگلوں تک پہنچا دے گا بلکہ اس
یسا کہ ہم نے بہت سے لوگوں کا مشاہدہ کیا
جو اس
س کی اور اس کے شیطان کی طرف متوجہ ہو
ل علیہ وسلم نے تنبیہ کرتے ہوئے کچھ اس طرح
فرمایا:
عنی جو کچھ اس میں مبالغہ اور لہو اس کی وجہ
الانوار میں بیان کیا گیا ، اور صحیح بخاری
بھی آئی جو میں نے ذکر کی کہ جو بھی وسوسہ
میں
لب کرنی چاہیے اور وہ اس وسوسہ سے رک جا

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

مل کریں جس ایسے شخص نے تجویز کیا جو اپنی
ود بولتا ہی نہیں
س محروم ہوا ہر قسم کی بھلائی اور خیر سے
الا اتفاق شیطان کی طرف سے ہے ایسا لنعتی
جس کی
ومومن کو ضلالت و گمراہی اور پریشانی ، زندگی
دیتا اور وہاں تک لے جاتا کہ اسے اسلام
اس کا شعور اور علم تک نہیں ہوتا
باری تعالی :
تو تم اسے دشمن ہی بنا کر رکھو} فاطر (6)
ووسوسہ میں مبتلا ہوا سے یہ کہنا چاہیے : میں
کہ رسولوں پر ایمان لایا)
پنے ذہن میں انبیاء کے طریقہ اور سنت رکھے
اور خاص
وسلم کا طریقہ اور شریعت جسے آسان وسہل
ور واضح
سی قسم کا کوئي حرج نہیں و آسانی پائے گا
باری تعالی :
ں کوئی حرج نہیں بنایا} الحج (78)
تا اور حقیقی ایمان لا اس سے وسوسہ کی بیماری
بیماری جاتی رہتی ، ابن سنی کی کتاب میں
عائشہ
لی عنہا سے مروی ہے کہ :
باریے کہنا چاہیے : ہم اللہ تعالی ، اور اس
، اس سے اس کا وسوسہ جاتا رہے گا
ح ذکر کیا جیسا کہ میں نے اوپر بیان کیا
ن کا کہنا :
رکھے کہ یہ ایک شیطانی سوچ ، اور ابلیس ہی
یں ڈالا اور اس سے لڑرہا ، تو اس سے اسے مجاہد
کا
اللہ تعالی کے دشمن سے لڑرہا
واس سے بھاگ جا گا ، اور یہ اسی سے جس سے نوع
لی نے اسے اس پر بطور آزمائش مسلط کر دیا تا کہ
اور اگرچہ کافر اس کو برا ہی جانتے ہیں

اص رضي اللہ تعالی عنہ سے مروی وکہتے ہیں
درمیان حائل ہوگیا ، میں نے اس کا ذکر نبی

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

م سے کیا تو آپ نے فرمایا:
اس سے اللہ تعالی کی پناہ طلب کر اور اپنی
سے ہی کیا تو اللہ تعالی نے مجھ سے اس دور
ح مسلم حدیث نمبر (2203)
جو کچھ بیان کیا وہ صحیح کہ وسوسہ صرف اس
واورو تمیز کرنے سے عاری ہوجا ، لیکن جو حقیقی
یں نکلتا اور نہ ہی اس میں بدعات پائي جاتی یں
جنہیں وسوسوں نے گھیر رکھا اسی لیے امام
یع جو کہ ان کے زمانے کے امام تھے کہا :
اور وضوء میں سب سے زیادہ تیز اور آگے تھے ،
ومیں کہ تاکہ اس نے یں کیا ، شائد وہ اپنے
یا) سے مراد وضوء نے یں کیا ہو
نے) اور وضوء میں بہت زیادہ سست تھے ، اور و
میں وں میری اقتداء نے کرو
الی نے بعض علماء سے نقل کیا کہ :
میں مبتلا ہوجا تو اس کے لیے لا الہ الا اللہ
سنے گا تو ذلیل ہوکر پیچھے ہوجا گا ، اور
، اور وسوسہ کو ختم کرنے کے لیے سب سے بہتر
ر کرنا) ابن حجر ہیتمی رحمہ اللہ کی
م ختم ہوئي
وی الفقہیہ الکبری (1/149)
پ کے وسوسوں کو دور فرما ، اور ہمیں اور آپ
ی عطا فرما آمین یا رب العالمین
ل اعلم .